م۔ا۔ف

تبصرہ کتب

کتاب: شرح شمائل ترمذی (جلد اول) مصنف: مولانا عبدالقیوم حقانی ضخامت: 638 صفحات (بڑا سائز)
قیمت: 225 روپے ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرۃ، خالق آباد نوشہرہ۔

امام ابوعیسیٰ محمد ترمذی کا شمار تیسری صدی ہجری کے سرآمد روزگار ائمہ حدیث میں ہوتا ہے۔ امام بخاری کے بعد ان کو خراسان کا سب سے بڑا محدث تسلیم کیا جاتا تھا۔ ارباب سیر کا بیان ہے کہ امام ترمذی کی بہت سی تصانیف تھیں لیکن تین کے سوا باقی سب کو گردش زمانہ نے نظروں سے اوجھل کردیا، وہ تین یہ ہیں۔ جامع ترمذی، شمائل ترمذی اور کتاب العلل، کتاب العلل تو جامع ترمذی میں ختم کردی گئی ہے لہذا اب جامع ترمذی اور شمائل، امام ترمذی کی یادگار کتابیں ہیں ان دونوں کتابوں کو اللہ تعالیٰ نے حیرت انگیز مقبولیت اور محبوبیت عطا فرمائی۔ دونوں کتابوں پر متعدد حواشی اور شروحات لکھی جاچکی ہیں اور یہ سلسلہ تاہنوز جاری ہے۔ ''شرح شمائل ترمذی'' شمائل ترمذی کی شروح میں ایک گرانقدر اضافہ ہے جسے معروف سکالر و مصنف شہیر برادر مکرم حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی بے پناہ محنت شاقہ کے بعد منصۂ شہود پر لائے ہیں۔ احادیث کی سہل و دلنشین تشریح، تفصیلی درسی شرح، لغوی تحقیق مستند حوالہ جات، متعلقہ موضوع پر ٹھوس دلائل و تفصیل، رواۃ حدیث کا مستند تذکرہ، متنازعہ مسائل پر تحقیق، اور قول فیصل، معرکۃ الاراء مباحث پر جامع کلام علماء دیوبند کے مسلک و منہج کے عین مطابق اردو زبان میں پہلی بار ایک جامع اور مفصل درسی شرح ہونے کا اسے امتیاز اور اختصاص حاصل ہے۔

کتاب کا بصیرت افروز مقدمہ شیخ الحدیث حضرت مولانا فیض احمد صاحب (ملتان) نے لکھا ہے اور اس کی خصوصیات مولانا محمد زمان صاحب نے بڑی دقتِ نظر اور جامعیت کے ساتھ بیان کی ہیں۔ شمائل امام ترمذی کی بہت محبوب کتاب ہے، رحمت دارین صاحب قاب قوسین ﷺ کے حلیہ مبارک، لباس، اخلاق، رفتار و گفتار، نشست و برخاست عادات و خصائل، معمولات اور طبعی امور وغیرہ سے متعلق جو روایات امام ترمذی کو پہنچیں انہوں نے ان کو شمائل میں جمع کردیا ہے۔ مولانا عبدالقیوم حقانی نے اردو میں اس کی جامع اور مفصل شرح لکھ کر علماء اور درسی حلقوں پر احسان کیا ہے۔ اسلوب نگارش بھی سادہ اور دلکش ہے، جو تمام مکاتب فکر کے قارئین کے لئے بے حد نفع بخش ثابت ہوگی، بلکہ طالبان علوم نبوت بالخصوص طلبہ دورۂ حدیث کے لئے تو یہ نعمت غیر مترقبہ ہے، فاضل شارح جو دارالعلوم حقانیہ کے فاضل، سابق مدرس اور اس وقت جامعہ ابوہریرۃ کے مہتمم ہیں اس گراں قدر کتاب کی تصنیف و اشاعت پر مبارکباد کے مستحق ہیں، ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی دوسری جلد بھی جلد از جلد قلمبند کرنے کی توفیق عطا فرمادے۔ .... 638 صفحات، بڑا